رمضان المبارک، تلاوتِ قرآن کا اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا مہینہ ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، مَنَّ عَلَيْنَا بِبُلُوغِ رَمَضَانَ، وَحَثَّنَا عَلَى الْإِنْفَاقِ فِيهِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)[1].

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے روزہ دار بھائیو! اللہ کے فضل وکرم سے ہم رمضان المبارک میں داخل ہوچکے ہیں اور بفضل اللہ ہمیں روزے، تراویح اور صدقات وخیرات کی توفیق مِل رہی ہے اور قرآن کریم سننے اور اس کو پڑھنے کی سعادت حاصل ہورہی ہے، درحقیقت رمضان المبارک اور قرآن کریم میں ایک مضبوط تعلق ہے بلکہ رمضان توقرآن کا مہینہ ہے کیونکہ اسی ماہِ مبارک میں پورا قرآن پاک لوح محفوظ سے آسمان دنیا کی طرف نازل کیا گیا باری تعالی جَلَّ جَلَالُهُ کا ارشاد ہے: (شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ)[2]. ماہ

(١) البقرة: ١٨٣.
(٢) البقرة: ١٨٥.

رمضان وہ ہے جس میں قرآن پاک نازل کیا گیا جو لوگوں کیلئے سراپا ہدایت اور ایسی روشن نشانیوں کا حامل ہے جو صحیح راستہ دکھانے والی ہیں اور حق و باطل کے درمیان دوٹوک فیصلہ کرنے والی ہیں قرآن اور رمضان کے اسی تعلق کی بنا پر حضرت جبریل علیہ السلام رمضان المبارک کی ہر رات میں نبی کریم ﷺ سے ملاقات کرتے اور آپ کے ساتھ قرآن کا دور فرمایا کرتے[1] حضرت جبریل علیہ السلام کے اس معمول سے رمضان اور قرآن کے تعلق کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے نیز رمضان المبارک میں تلاوت قرآن کی عظمت و فضیلت اور اس کے کثیر ثواب کی یہ واضح دلیل ہے بلاشبہ رمضان میں کتاب اللہ کی تلاوت، افضل ترین اطاعت اور انتہائی اہم عبادت ہے اس کا بہت زیادہ اجر اور عظیم ثواب ہے اسی لئے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم، تابعین عظام اور سلف صالحین رحمۃ اللہ علیہم رمضان المبارک میں مکمل طور پر قرآن کریم کی طرف متوجہ ہو جاتے اس کی تلاوت اور دور کا اہتمام کرتے کتاب اللہ کے پڑھنے پڑھانے کا سلسلہ رکھتے اس کے معانی میں غور و فکر کرتے اس طرح پورا رمضان قرآن کریم کیلئے وقف فرمادیتے تاکہ کلام الٰہی کے مقاصد کو حاصل کرسکیں اپنے آپ کو اعلیٰ اخلاق سے آراستہ کرسکیں اور تقویٰ، سچائی، امانت داری، عفت و حیا، رحمت و کرم، صلہ رحمی، نیکی اور بھلائی پر ایک دوسرے کا تعاون اور الفت و رواداری جیسی پاکیزہ صفات اپنے اندر پیدا کرسکیں

---

(١) أحمد: ٣٥٣٩.

صیام وقیام اور تلاوت وانفاق کا اہتمام کرنے والو! قرآنی تعلیمات اور اسلامی اخلاق سے اپنے کو آراستہ کرنا رسول اللہ ﷺ کی پاکیزہ سنت ہے حضرت سعد ابن ہشام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ مجھے نبی رحمۃ للعالمین ﷺ کے اخلاق حسنہ کے بارے میں کچھ بتائیں تو انہوں نے مجھ سے دریافت فرمایا کہ کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں؟ بالکل میں قرآن پڑھتا ہوں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اللہ کے نبی کا اخلاق تو قرآن ہے [1] یعنی آپ ﷺ کے اخلاق حسنہ، قرآن کی عملی تفسیر ہیں پس جو حضرات قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں اس کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں اور اس کے بتائے ہوئے اخلاق وکردار سے اپنے کو آراستہ کرتے ہیں یہی لوگ اللہ والے اور اس کے خاص بندے ہیں نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: «إِنَّ لِلَّهِ أَهْلِينَ مِنْ خَلْقِهِ». اللہ کی مخلوق میں سے کچھ لوگ اللہ والے ہوتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ کون خوش نصیب ہیں؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «أَهْلُ الْقُرْآنِ هُمْ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ»[2]. قرآن سے خصوصی تعلق اور شغف رکھنے والے، وہی اللہ والے اور اس کے خواص ہیں کیا خوب ہو کہ ہم رمضان کے بابرکت ایام کو غنیمت سمجھیں کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت

---

(۱) مسلم: ۷٤٦.

(۲) النسائي في السنن الكبرى: ۷۹۷۷، وابن ماجه: ۲۱٥، أحمد: ۱۲۲۹۲.

کریں ترجمہ وتفسیر کا مطالعہ کریں اور قرآنی تعلیمات پر عمل کریں نیز اپنے بچوں اور بچیوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں تاکہ ہمارا گھر رحمت الٰہی سے معمور ہو اور ہمارے اہل خانہ پر سکینت وبرکت نازل ہو اور ہمارے اس عمل کی بدولت اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے ہم پر فخر فرمائے جیساکہ حدیث پاک میں ارشاد فرمایا گیا ہے، یا اللہ! ہم کو صیام وقیام اور تلاوت قرآن کی توفیق دیدے اور ہمارے تمام نیک اعمال کو قبول فرمالے ***

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَهَّابِ الْمَنَّانِ، أَكْرَمَنَا بِشَهْرِ الْقُرْآنِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَنْ صَامَ وَقَامَ، وَتَدَارَسَ الْقُرْآنَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ بِإِحْسَانٍ.

برادرانِ اسلام ورفیقانِ گرامی قدر! خدائے عزّوجلّ کا فرمان عالیشان ہے: (إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ* لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ)[1] بلاشبہ جو لوگ کتابُ اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا کیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی نقصان نہیں اٹھائے گی تاکہ اللہ تعالیٰ

(١) فاطر: ٢٩-٣٠.

ان کو ان کا پورا پورا اجر عطا فرمائے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ (بھی) دے بیشک وہ بڑا بخشنے والا قدردان ہے. اس آیت کریمہ میں باری تعالی اپنے ان بندوں کی تعریف فرما رہا ہے جو کتابُ اللہ کی کما حقہ تلاوت کرتے ہیں اور اللہ کی رضا کی خاطر نیز محتاجوں کا دل خوش کرنے کے لئے کثرت سے صدقہ و خیرات کرتے ہیں اور مجبوروں کے ساتھ احسان وکرم کا معاملہ کرتے ہیں حضرت زُہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان آگیا تو سمجھئے کہ قرآن کی تلاوت کا اور مسکینوں کو کھلانے کا موسم آگیا[۱]. انتہائی مسرت وشکر کا مقام ہیکہ دنیا سے بھکمری مٹانے کیلئے عطاء وکرم کی سرزمین متحدہ عرب امارات سے (مِائَةُ مِلْيُون وَجْبَة) نامی پروگرام شروع کیا گیا ہے جس کا مقصد امارات سمیت دنیا کے مختلف حصوں میں دس کروڑ افراد تک غذا پہونچانا ہے، ضرورت مندوں کے کھانے کا انتظام کرنا ہے اور فاقے کی آفت پر قابو پانا ہے اسی طرح اماراتی ہِلالِ احمر نے حسب سابق اس سال بھی (حَمْلَةُ رَمَضَان) نامی پروگرام شروع کیا ہے پس ضروری ہیکہ ہم میں سے ہر ایک اپنی وسعت کے مطابق اس کار خیر میں حصہ لے اور بھلائی کے قافلوں کا حصہ بنکر اپنا کردار ادا کرے آخر میں بارگاہ رب العزت میں عاجزانہ دعا ہیکہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن: ہمارے روزے، تراویح اور جملہ طاعات وصدقات کو قبول فرماکر ہمیں جنت

---

(۱) التمهيد لابن عبد البر (۱۱۱/٦).

سے سرفراز کردے اور کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت فرمادے *** وصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا، وَتَقَدُّمَهَا وَرِفْعَتَهَا، وَرَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَانْشُرِ السَّعَادَةَ بَيْنَ أَهْلِهَا، أَنْتَ رَبُّهَا وَوَلِيُّهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَةَ بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، وَعَافِنَا بِفَضْلِكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ. اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

من مسؤولية الخطيب:

- أن لا تتجاوز مدة الأذان الثاني دقيقة واحدة.
- أن لا تتجاوز الخطبة والصلاة عشر دقائق.
- التأكد من عمل السماعات في الباحات الخارجية للمسجد خاصة في الركوع والسجود.
- التنبيه على المصلين بالالتزام بالتباعد ولبس الكمامات.